

# حکومتِ ندوستانی معیشت کی مسلسل ترقی کی تئیں پرعزم ہے: رادھا موہن سنگھ

## رادھا موہن سنگھ نے سری نگر میں کسانوں سے خطاب کیا

Posted On: 04 JUL 2017 5:09PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 04 جولائی 2017ء اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ حکومتِ ندوستانی معیشت کی مسلسل ترقی کے تئیں عہد بست ہے۔ ندوستانی زراعت سے متعلق صنعتوں کو فروغ دے کر دنیا کی ایک بڑی معاشی قوت بن سکتا ہے، جہاں مصنوعات کو اسٹور (ذخیرہ) کیا جاسکتا ہے۔ اس کو ڈب بند کیا جاسکتا ہے اور اسے مارکیٹ یعنی بازار تک لے جایا جاسکتا ہے۔ جناب سنگھ نے یہ بات سری نگر میں کسانوں سے خطاب کرتے ہوئے کی۔

بہار رادھا موہن سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی بھی زراعت کی اہمیت سے بخوبی واقف ہیں۔ وہ ندوستانی معیشت میں زراعت کے تعاون سے بھی پوری طرح واقف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کسانوں کی بہتری کے لیے بہت سی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ گزشتہ تین برسوں میں جو نئی اسکیمیں شروع کی گئیں ہیں ان میں مٹی کی زرخیزی کارڈ کی سیم، سینیچائی کی سہولتوں کی توسیع، کم لاگت والی نامیاتی کھیتی، قومی زرعی مارکیٹ، باغبانی کی ترقی، زرعی جنگلات، شہر کی مکھی پالنے، دودھ، مچھلی اور انڈے کی پیداوار اور زرعی تعلیم وغیرہ شامل ہیں۔ وہ اور ان سبھی کو ایک ترجیحی بنیاد بتایا گیا ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم نے فروری 2016ء میں بریلی میں Q22 کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے لیے اپنے خواب کے بارے میں اظہار خیال کیا، جس کے لیے انہوں نے صرف نئی اسکیمیں شروع کی ہیں، بلکہ ضروری فنڈ بھی دستیاب کرایا ہے۔ گزشتہ تین برسوں میں حکومت نے زرعی پیداوار بڑھانے اور کسانوں کی آمدنی بڑھانے کے لیے پانچ اہم شعبوں پر کام کیا ہے۔ وہ جن موثر حکمت عملی کو اپنا کر زرعی پیداوار اور کسانوں کی آمدنی کو بڑھانا چاہتے ہیں، ان میں نیم کوئڈیوریا کی پیداوار، نامیاتی کھیتی کو فروغ دے کر کاشتکاری کی لاگت کم کرنا شامل ہے۔ حکومت نے 5.5 زار فی ٹن تک ایم او بی اور ڈی اے پی کی لاگت کو 2500 روپے فی ٹن کم کر دیا ہے۔ مٹی کی زرخیزی کے کارڈ کی اسکیم کو کامیابی سے شروع کر کے پیداوار بڑھانے، وزیر اعظم کرشی سینیچائی یوجنا کے تحت زرکھیت میں پانی فراہم کرنا اور پرمپراگت کرشی وکاس یوجنا نافذ کر کے پیداوار کی لاگت کو کم کرنا بھی انہی اسکیموں میں شامل ہے۔

حکومت نے کسانوں کے لیے ملک گیر اور شفاف مارکیٹ فراہم کرنے کے لیے ای-نیم شروع کیا ہے۔ اس طرح حکومت نے مویشی پروری، دودھ کی پیداوار، باغبانی، زرعی جنگلات، مرغی پالنے، ماہی پروری، شہر کی مکھی پالنے، میڈ پر پیکر کے سلسلے میں کئی پروگرام شروع کیے ہیں۔

اعت کے مرکزی وزیر نے کہا کہ جموں و کشمیر ایک خوراک کے نقصان والی ریاست ہے، جس کے نتیجے میں ریاست کو ہر سال 7 لاکھ میٹرک ٹن اناج درآمد کرنا پڑتا ہے۔ خوراک میں خسارہ کی اصل وجہ جغرافیائی اور موسمی حالات ہیں، کیونکہ بہت سے کم فصلی علاقے (مونوکراپڈ) ہیں۔ اناج کی پیداوار اور کھیت کے درمیان فاصلے کو کم کرنے کے لیے ریاست مرکز کے اسپانسر والی بہت سے اسکیمیں نافذ کر رہا ہے۔ جس کے لیے حکومت تعاون فراہم کر رہی ہے۔ دستیاب اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ کچھ برسوں کے دوران ریاست نے دھان، سنبھوں، مکی اور زعفران جیسی کچھ اہم فصلوں کی پیداوار کی سطح بڑھا نے میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ حکومت نے ریاست کے نقصان والے باغبانی والے علاقوں کی ترقی اور بازآبادکاری کے لیے 7 نومبر 2015ء میں 500 کروڑ روپے کے ایک خصوصی پیکیج کا اعلان کیا تھا، جس کے لیے ریاستی حکومت نے 2016-19 کے لیے اپنا منصوبہ پیش کیا ہے۔ باغبانی کے قومی بورڈ نے پلوامہ اور ہمپور میں 24.45 کروڑ روپے کے زعفران پارک کے قیام کا کام سونپا ہے۔ یہ پارک نومبر 2017 تک کام کرنے لگے گا۔

م ن ح ا ن ع | 04.07.2017

U- 3026

(Release ID: 1494489) Visitor Counter : 3

